الملفوظ مکمل
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضور اعلیحضرت امام احمد رضا خان
ناشر
مکتبہ قادریہ
لٹوا بازار، سدھارتھ نگر (یوپی)
مسئول ایجنٹ: ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

مسلم معاشرہ کیلئے ایک اعلیٰ
اسلامی دستور العمل
یعنی
ملفوظات حضور پرنور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مسمّٰی بنام تاریخی

الملفوظ مکمل

مؤلفہ و مرتبہ
شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم مصطفیٰ رضا بریلوی قدس سرہ

ناشر
مکتبہ قادریہ
اٹوا بازار ضلع سدھارتھ نگر (یوپی)

تقسیم کار: ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

نام کتاب : الملفوظ مکمل
مرتب : حضور مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا بریلوی
سن اشاعت : 2005
تعداد : 500
طابع : ناہید آفسیٹ و پریس دہلی
ہدیہ :
: مکتبہ قادریہ، اٹوا بازار یوپی

ناشر

مکتبہ قادریہ
اٹوا بازار، ضلع سدھارتھ نگر (یوپی)

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل، دہلی ۶

Adabi Duniya 510, Matia Mahal, Delhi-6
Ph:Off:23250122, Res.23255337,Mob:9810361678

ارشاد:۔ سچے مجذوب کی یہ پہچان ہے کہ شریعت مطہرہ کا کبھی مقابلہ نہ کرے گا۔
حضرت سیدی موسیٰ سہاگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشہور مجاذیب سے تھے احمد آباد میں مزار شریف ہے، میں زیارت سے مشرف ہوا ہوں زنانہ وضع رکھتے تھے ایک بار قحط شدید پڑا بادشاہ وقاضی واکابر جمع ہو کر حضرت کے پاس دعا کے لیے گئے، انکار فرماتے رہے کہ میں کیا دعا کے قابل ہوں، جب لوگوں کی التجا وزاری حد سے گزری ایک پتھر اٹھایا اور دوسرے ہاتھ کی چوڑیوں کی طرف لائے اور آسمان کی جانب منہ اٹھا کر فرمایا مینھ بھیجیے یا اپنا سہاگ لیجیے، یہ کہنا تھا کہ گھٹائیں پہاڑ کی طرح امنڈیں اور جل تھل بھر دیے۔ ایک دن نماز جمعہ کے وقت بازار میں جارہے تھے ادھر سے قاضی شہر کہ جامع مسجد کو جاتے تھے آئے انھیں دیکھ کر امر بالمعروف کیا کہ یہ وضع مردوں کو حرام ہے مردانہ لباس پہنیے اور نماز کو چلیے، اس پر انکار ومقابلہ نہ کیا، چوڑیاں اور زیور اور زنانہ لباس اتارا اور مسجد کو ساتھ ہو لیے، خطبہ سنا جب جماعت قائم ہوئی اور امام نے تکبیر تحریمہ کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ سنتے ہی ان کی حالت بدلی فرمایا اَللّٰہُ اَکْبَرُ میرا خاوند حَیٌّ لَا یَمُوْتُ ہے کہ کبھی نہ مرے گا اور یہ مجھے بیوہ کیے دیتے ہیں اتنا کہنا تھا کہ سر سے پاؤں تک وہی سرخ لباس تھا اور وہی چوڑیاں۔ اندھی تقلید کے طور پر ان کے مزار کے بعض مجاوروں کو دیکھا کہ اب تک بالیاں کڑے جوشن پہنتے ہیں یہ گمراہی ہے صوفی صاحب تحقیق اور ان کا مقلد زندیق۔

عرض:۔ سچے وجد کی کیا پہچان ہے؟۔

ارشاد:۔ یہ کہ فرائض وواجبات میں مخل نہ ہو، حضرت سید ابوالحسین احمد نوری پر وجد طاری ہوا تین شبانہ روز گزر گئے حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمعصر تھے کسی نے حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حالت عرض کی فرمایا نماز کا کیا حال ہے، عرض کی نمازوں کے وقت ہوشیار ہو جاتے ہیں اور پھر وہی کیفیت طاری ہو جاتی۔ یہ فرمایا الحمد للہ ار ... سچا ہے (اس کے بعد فرمایا) نماز جب تک عقل باقی ہے کسی وقت میں معاف نہیں رمضان شریف کے روزے حالت سفر میں یا

مرض میں کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں اجازت ہے کہ قضا کرے اسی طرح زکوٰۃ صاحب نصاب پر اور حج صاحب استطاعت پر فرض ہے لیکن نماز سب پر بہرحال فرض ہے یہاں تک کہ کسی حاملہ عورت کے نصف بچہ پیدا ہولیا ہے اور نماز کا وقت آ گیا تو ابھی نفساء نہیں، حکم ہے کہ گڈھا کھودے یا دیگ پر بیٹھے اور اس طرح نماز پڑھے کہ بچے کو تکلیف نہ ہو یا بیمار ہے کھڑے ہونے کی طاقت نہیں دیوار یا عصا یا کسی شخص کے سہارے کھڑا ہو کر نماز ادا کرلے اور اگر اتنی دیر کھڑا نہیں رہ سکتا تو جتنی دیر ممکن ہو قیام فرض ہے اگرچہ اسی قدر کہ تکبیر تحریمہ کھڑے ہوکر کہہ لے اور بیٹھ جائے اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹے لیٹے اشاروں سے پڑھے۔ حضور نماز کی کثرت فرماتے یہاں تک کہ پائے مبارک سوج جاتے صحابہ کرام عرض کرتے حضور اس قدر کیوں تکلیف گوارا فرماتے ہیں مولیٰ تعالیٰ نے حضور کو ہر طرح کی معافی عطا فرمائی ہے فرماتے اَفَلَا اَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا تو کیا میں کامل شکر گزار بندہ نہ ہوں، یہاں تک کہ رب عزوجل نے خود ہی بکمال محبت ارشاد فرمایا طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی اے چودھویں رات کے چاند! ہم نے تم پر قرآن اس لیے نہ اتارا کہ تم مشقت میں پڑو، غرض نماز مرتے وقت تک معاف نہیں رب عزوجل فرماتا ہے وَاعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ۔ اے بندے اپنے رب کی عبادت کیے جا یہاں تک کہ تجھے موت آئے۔ ایک صاحب صالحین سے تھے بہت ضعیف ہوئے پنجگانہ مسجد کی حاضری نہ چھوڑتے ایک شب عشا کی حاضری میں گر پڑے چوٹ آئی، بعد نماز عرض کی الٰہی اب میں بہت ضعیف ہوا، بادشاہ اپنے بوڑھے غلاموں کو خدمت سے آزاد کردیتے ہیں، مجھے آزاد فرما، ان کی دعا قبول ہوئی مگر یوں کہ صبح اٹھے تو مجنون تھے۔ یعنی جب تک عقل تکلیفی باقی ہے نماز معاف نہیں، سچے مجاذیب بھی نماز نہیں چھوڑتے، اگرچہ لوگ انہیں پڑھتے نہ دیکھیں۔ کسی نے حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت سیدی قضیب البان موصلی قدس سرہ کی شکایت کی کہ ان کو کبھی نماز پڑھتے نہ دیکھا ارشاد فرمایا اس سے کچھ نہ کہو اس کا سر ہر وقت خانہ کعبہ میں سجود میں ہے۔